السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومقتیان شرع متین بحکم آیت عام : يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُم مِّنَ الْأَرْضِ (سورة البقرہ : 45) وبحکم حدیث عام فیما سقت السماء والعیون اَوکان عشریا العشر وفیما سقی بالنضح نصف العشر

زمین کی پیداوار سے عام ازیں کہ وہ قابل خورش ہوا اور فروخت کر کے ہزار ہا روپیہ حاصل ہوں مثلاً کپاس سن پٹوہ وغیرہ میں عشر ہے یا نہیں؟ اگر نہیں ہے تو مذکورہ وحدیث کی مخصص کونسی حدیث ہے؟ بینو بیسانا شافیا (1) للتعلیل تواجروا اَجر جزیلا عند اللہ الجلیل.

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میرے نزدیک راجح مسلک امام داود ظاہری کا ہے کہ زمین کی تمام پیداوار میں عشر یا نصف عشر فرض ہے۔ خواہ وہ انسانی خوراک ہو یا نہ ہو بشرطیکہ وہ مالی آمدنی کا ذریعہ ہو۔ البتہ جو چیزیں ان میں ناپ یا تول کر فروخت کی جاتی ہوں ان میں نصاب ملحوظ ہوگا مقرر نصاب کے برابر پیدا ہوں جب ہی ان میں عشر یا نصف عشر واجب ہوگا۔ تفصیل مرعاۃ جلد سوم میں ملاحظہ ہو فقط۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب الزکاۃ

صفحہ نمبر 47

محدث فتویٰ